تبصرے

مجلۃ المجمع العلمی الھندی تقطیع کلاں ضخامت ۲۲۸ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، سالانہ قیمت ۳۰/ روپے، پتہ: شعبۂ عربی، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی۔

شام اور عراق کی علمی و ادبی انجمنوں کے طرز پر علی گڈھ مسلم یونیورسٹی میں بھی چند برس ہوئے ایک انجمن المجمع العلمی الھندی کے نام سے قائم ہوئی تھی، زیر تبصرہ مجلّہ اسی انجمن کا ششماہی آرگن ہے، پروفیسر مختار الدین احمد صدر شعبۂ عربی علی گڈھ مسلم یونیورسٹی جو نامور محقق اور مصنف ہیں انجمن کے بانی بھی ہیں اور مجلہ کے مدیر بھی، ہمارے ملک میں اب عربی اجنبی اور نامانوس زبان نہیں رہی۔ اب اس زبان میں بولنے والے ہر جگہ کثرت سے پائے جاتے ہیں اور عربی میں متعدد جرائد و رسائل بھی شائع ہو رہے ہیں۔ لیکن ایک خالص علمی اور تحقیقی مجلہ کی جگہ خالی تھی۔ خوشی کی بات ہے کہ اس ششماہی مجلہ سے یہ خلا باحسن وجوہ پُر ہو گیا۔ اس وقت ہمارے پیش نظر مجلہ کی جلد دوم کا پہلا اور دوسرا مشترک شمارہ ہے۔ اس میں اولاً مقالات بترتیب ذیل ہیں: (۱) لقیط بن یعمر: عہد جاہلی کا ایک شاعر، از ڈاکٹر عبدالمعید خاں (۲) قرآن مجید میں ذوالقرنین کی شخصیت: مولانا امتیاز علی خاں عرشی۔ (۳) مفضلیات کا اصل مرتب کون ہے؟ مولانا میمن عبدالعزیز (۴) ثعالبی: حیات اور کارنامے: ڈاکٹر محمد صادق (۵) محمود سامی البارودی سے لے کر علی محمود طٰہٰ تک کی تاریخ شعر پر ایک نظر: ڈاکٹر سید احمد (۶) معن بن اوس المازنی کی شاعری، ڈاکٹر محمد راشد (۷) منصور الفقیہ: حیات اور کارنامے: ڈاکٹر مقتدیٰ حسن الازہری، مقالات کے بعد نور القبس المختصر من المقتبس جس کو شعراء، ادباء اور علماء